سوال

وراثت

جواب

زندگی ہی میں وراثت کی تقسیم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے والد صاحب کی دو شادیاں ہیں پہلی امی سے چار بچے (لڑکے) ہیں اوران کا انتقال ہوئے کافی عرصہ ہوچکا ہے اور دوسری امی سے دو بچے ہیں جن میں ایک لڑکا اورایک لڑکی ہے اور دوسری والدہ حیات ہیں میرے والد صاحب گھر بیچنا چاہتے ہیں جس کی مالیت 5500000 لاکھ مقرر ہوئی ہے تو اس لحاظ سے ہمیں کتنا کتنا حصہ ملے گا قرآن وحدیث سے وضاحت فرمادیں ۔ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! شرعی اعتبار سے کسی کی زندگی میں اس کی وراثت کو تقسیم کرنا درست نہیں ہے۔ وراثت فوت ہونے کے بعد تقسیم ہوتی ہے۔ اگر آپ کے باپ ابھی سے آپ میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو وہ ہبہ (گفٹ) ہوگا جو لڑکی اور لڑکے میں برابری کی سطح پر تقسیم کیا جائے گا۔ اور لڑکی و لڑکے میں کوئی فرق نہیں کیا جائے گا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی محدث فتوی